حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ ﷺ کے اُمتی ہونے کے ناطے ہمارا فرض ہے کہ ہم آپؐ کے مشن کو جاری رکھیں۔ آپؐ کے مشن کو جاننا تو ہر مسلمان کی اوّلین ذمہ داری ہے۔ آپؐ زمین پر اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے مبعوث کیے گئے۔ آپؐ کی زندگی کے ابتدائی چالیس سال ایک باکردار، پاک باز، خلیق اور بہترین انسان کے طور پر گزرے۔ پھر آپؐ پر وحی کا نزول شروع ہوا اور اظہارِ دینِ حق کی ذمہ داری آپؐ کو سونپی گئی۔ تاریخ گواہ ہے کہ اُس دن سے لے کر حیاتِ مستعار کے آخری دن تک آپؐ لگاتار انتہائی مستعدی کے ساتھ دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کرتے رہے۔ اس راہ میں آپؐ نے انتہائی شدائد اور سختیاں برداشت کیں، مادرِ وطن سے ہجرت کرنا پڑی، اسلام دشمنوں اور مشرکین کے ساتھ خونریز جنگوں کی نوبت آئی، آپؐ کا مقدس خون بہایا گیا، مگر آپؐ اپنے مشن کی تکمیل کے لیے پوری استقامت کے ساتھ کوشاں رہے، تا آنکہ جزیرہ نمائے عرب کی حد تک اسلام نافذ ہو گیا۔ اب ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ آپ ﷺ کے کام کو مکمل کرنے کے سلسلہ میں بھرپور کردار ادا کرے۔

وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے!

ظاہر ہے کہ اُس کے لیے ہم میں سے ہر ایک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے دینی فرائض سے آگاہ ہو، اپنی ذات اور اہل و عیال کی زندگیوں میں اسلامی انداز اختیار کرے۔ نماز روزے کی پابندی کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کے سلسلہ میں حدود و قیود کا بھی خیال رکھے، مگر اس کو کافی نہ سمجھے، کیونکہ مؤمن کا اصل کام تو یہ ہے کہ وہ دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کرے، اپنا وقت اور صلاحیتیں اس کام میں صرف کرے، مسلکی اختلاف سے بالاتر ہو کر صرف اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرے اور مسلکی اختلافات کو ہوا نہ دے۔ کسی خاص مسلک کے ساتھ منسلک ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ دیگر مسالک پر تنقید کی جائے اور اپنے مسلک کو اجاگر کرنے کے لیے جدوجہد کی جائے۔ اسلامی اخوت ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں۔ ہمارا مطمحِ نظر قرآن و سنت پر خود عمل کرنا اور دوسروں کو اس پر عمل کرنے کی تبلیغ و تلقین کرنا ہونا چاہیے۔ جب ہم قرآن و سنت کو اپنا راہنما بنالیں گے تو آپس میں محبت بڑھے گی اور نفرتیں ختم ہوں گی۔ اس کے برعکس اگر ہم اپنے اپنے مسلک پر مطمئن ہوں اور دوسروں کے مسلک کو تنقید کا نشانہ بنانے میں وقت ضائع کریں تو نفرت و کدورت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا اور اظہارِ دینِ حق کا اصل کام نہ ہو سکے گا۔ OO